DAR-UL-RAZA

جمادی الاخری

شیخ طریقت، رہبر شریعت، مبلغ اسلام
حضرت علامہ مولانا
حافظ محمد ابراہیم خوشتر رحمۃ اللہ علیہ
صدیقی قادری رضوی حامدی

زیر سرپرستی

شہزادہ علامہ خوشتر، پیر طریقت حضرت علامہ مولانا محمد مسعود اظہر قادری رضوی
سجادہ نشین خوشتر

زیر سایہ

شہزادہ علامہ خوشتر حضرت صاحبزادہ الحاج محمد میاں خوشتر صدیقی قادری
خلیفہ تاج الشریعہ

باہتمام
مولانا محمد ابراہیم خوشتر میموریل سوسائٹی
سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل

مکتبہ دارالرضا
عالمی روحانی مرکز دارالرضا انٹرنیشنل جھنگ سٹی
TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501
www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الصلوٰۃ والسلام علیک

یارسول اللہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نام کتاب:............بیاناتِ خوشتر ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ'' (قسط ۵۹)

اسپیکر:............حضرت علامہ مولانا محمد ابراہیم خوشتر قادری ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ''

موضوع:............جمادی الاخری

زیرِ سرپرستی:............شہزادہ علامہ خوشتر حضرت مولانا محمد مسعود اظہر سجادہ نشین

زیرِ سایہ:............شہزادہ علامہ خوشتر حضرت صاحبزادہ الحاج محمد میاں خلیفہ تاج الشریعہ

زیرِ نگرانی:............حضرت علامہ مولانا مفتی ابو نعمان عرفان شریف مدنی

باہتمام:............مولانا محمد ابراہیم خوشتر میموریل سوسائٹی

سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل

تحریر و ترتیب:............حافظ محمد اصغر عطاری (شعبہ تحریرات دارالرضا انٹرنیشنل)

صفحات:............07

پبلشر:............مکتبہ دارالرضا جھنگ سٹی

مکتبہ دارالرضا
عالمی روحانی مرکز دارالرضا انٹرنیشنل
بستی شہنی والی، وارڈ نمبر 7، پرانا چنیوٹ روڈ، جھنگ سٹی
TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501
www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com

نحمده ونصلی علی رسوله الکریم ٥ فاعوذ باللّٰہ من الشیطن الرجیم٥ بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم ٥

محمد رسول الله

صدق الله مولانا العظیم وصدق رسوله النبی الکریم ونحن علی ذالك من الشاهدین والشاکرین والحمدلله رب العالمین

قال اللّٰہ تبارك وتعالی فی شانِ حبیبه ٥ ان اللّٰہ وملئکته یصلون علی النبی ط یاایهاالذین امنو صلو علیه وسلموا تسلیما ٥

اللّٰهم صل علی سیدنا ومولانا محمد وعلی ال سیدنا ومولانا محمد وبارك وسلم

جمادی الآخر

ماہِ جمادی الاخری اسلامی سال کا چھٹا مہینہ ہے۔ اِس ماہِ مبارک میں نوافل اورعملیات سے فائدہ اُٹھایا جاسکتا ہے، اِن کی برکتیں مسلّم اور اِن کے فیضان اثر سے جسم، روح، ضرور متاثر ہوتی ہے۔ مگر خوب یاد رکھیئے کہ کوئی شخص فرائض، واجبات اور سنن مؤکدہ کو چھوڑ کر کے، یا اِس کی ادائیگی میں کوتاہی سے کام لے کر نوافل اوراوراد و وظائف میں مشغول ہو کر اِن سے پورا پورا فائدہ حاصل نہیں کر سکتے۔ کیونکہ فرائض بنیاد ہیں اور نوافل اِن کی شاخیں ہیں۔ بغیر تنے اور بغیر جڑ کے تر و تازہ اور بار آور نہیں ہوسکتا۔

حضرتِ مجاہد رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب خلیفہ اوّل حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نزع کا وقت آیا تو امیر المومنین حضرتِ عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلا کر فرمایا کہ ''اللہ سے ڈرنا، اور جان لو کہ اللہ کے کچھ کام دن میں ہیں کہ رات میں اگر انہیں کرو تو وہ قبول نہ فرمائے گا، اور کچھ کام رات میں ہیں کہ اگر انہیں دن میں کرو تو مقبول نہیں ہوں گے، کوئی نفل قبول نہیں ہوتا کہ جب تک فرض ادا نہ کردیا جائے''

حضور سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ایسے شخص کے بارے میں ارشاد فرمایا کہ جو فرض کو چھوڑ کر نفل بجالاتے ہیں، فرمایا کہ ''اُس کی مثال ایسی ہے کہ جیسے کسی شخص کو بادشاہ خدمت کیلئے بلائے تو یہ وہاں تو حاضر نہ ہو لیکن وہاں کے غلاموں کی خدمت میں موجود رہے۔''

اسی کتابِ فتوح الغیب میں حضور پرنور مولا المسلمین حضرت سیدنا مولا علی المرتضی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ ''جو فرض چھوڑ کر سنت و نوافل میں مشغول ہوگا تو یہ بھی قبول نہ ہوں اور خوار کیا جائے گا''۔

رب کریم کا ارشاد ہے کہ

''اقیمو الصلوٰۃ واتو الزکوٰۃ وارکعو مع الراکعین ''

نماز قائم کرو اور زکوٰہ ادا کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ نماز پڑھو (یعنی باجماعت نماز پڑھو)

رب کریم نے پھر ارشاد فرمایا

حافظوا علی الصلوات والصلاۃ الوسطی وقومو للہ قنتین

یعنی تمام نمازوں خصوصاً بیچ والی نماز (عصر کی) کی حفاظت رکھو اور اللہ کی بارگاہ میں باادب کھڑے ہو جاؤ۔

یعنی نماز بالکل چھوڑ دینا یہ تو بڑی تباہی کی بات ہے، اسے قضا کر کے پڑھنے والوں کے بارے میں رب کریم ارشاد فرماتا ہے کہ

فویل اللمصلین الذین ھم عن صلاتھم ساھون

یعنی خرابی ہے اُن نمازیوں کیلئے جو اپنی نماز سے بے خبر ہیں، وقت گزار کر پڑھتے ہیں جہنم میں ایک وادی ہے جس سے جہنم بھی پناہ مانگتا ہے اُس کا نام ویل ہے، قصداً نماز قضا کرنے والے اُس کے مستحق ہیں۔ رب کریم کا ارشاد ہے کہ

کلما خبت زدنھم سعیرا

یعنی جب بجھنے پر آئے گی تو ہم اور اُس کی بھڑک زیادہ کریں گے۔

یہ کنواں جس کا نام ھب ھب ہے، جب جہنم کی آگ بجھنے پر آتی ہے تو اللہ عزوجل اِس کنویں کو کھول دیتا ہے اِس سے وہ بدستور بھڑکنے لگتی ہے۔ یہ کنواں نے نمازیوں، زانیوں، سودخوروں اور ماں باپ کو ایذا دینے والوں کیلئے ہے۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ سرکارِ دو عالم ﷺ کا ارشاد ہے کہ ''سب سے پہلے قیامت کے دن بندے سے نماز کا حساب لیا جائے گا اگر یہ درست ہوئی تو باقی اعمال بھی ٹھیک ہوں گے اور یہ بگڑی تو سبھی بگڑے''۔

اور ایک روایت میں ہے کہ ''وہ خائب وخاسر ہو''

نوفل ابن معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ سرکارِ دو عالم ﷺ کا ارشاد ہے کہ ''جس کی

نماز فوت ہوئی گویا کہ اہل مال سب کے سب جاتے رہے، نمازوں کی اہمیت کے پیش نظر قضائے عمری یعنی قضا نمازوں کی ادائیگی کی آسان ترکیب پیش خدمت ہے۔

مرد ہو یا عورت بالغ ہوتے ہی نماز پڑھنا فرض قطعی ہے۔ اگر کوئی شخص بالغ ہونے کے کئی سال بعد نمازی ہوا تو اِس درمیاں جو نمازیں قضا ہو گئیں اُن کا ادا کرنا فرض ہے مثلاً اگر کوئی شخص چودہ برس کی عمر میں بالغ ہوا اور جب اُس کی عمر بیس سال کی ہوئی تو نماز کا پابند ہوا تو اُس کو چھ برس کی قضا نمازیں پڑھنا ہوں گی۔ جس مرد ہو اپنے بالغ ہونے کی تاریخ اور سال یاد نہ ہو تو اپنے بلوغ کی مدت بارہ برس کی عمر سے سمجھے کیونکہ فقہاء کرام نے فرمایا ہے کہ لڑکا بارہ برس میں بالغ ہوتا ہے۔ اِس حساب سے اپنی عمر سے بارہ برس الگ کر کے باقی سالوں کی نماز ادا کرے۔

اور جس عورت کو اپنے بالغ ہونے کی تاریخ یاد نہ ہو تو وہ اپنی عمر نو برس کی عمر سے قرار دے، اور ساتھ ہی ہر ماہ سے اپنے حیض اور نفاس کے ایام کم کر لے کیونکہ اِن دنوں کی نمازوں کی قضا عورتوں پر لازم نہیں ہے۔ پھر اپنی قضا نمازوں کا حساب لگائے اور انہیں ادا کرے، ہر وہ آدمی جس کے ذمہ قضا نمازیں ہوں اُن پر لازم ہے کہ جلد از جلد ادا کرے، یہ معلوم نہیں ہے کہ کس وقت موت آجائے۔ حاجت طبعی اور ضروری کام کہ جس کے بغیر گزر نہیں اِن کے علاوہ بقیہ اوقات میں قضا نمازوں کو ضرور ادا کریں۔ یونہی دنوں کے نوافل اور سنت غیر مؤکدہ کی جگہ قضا ہی پڑھیں۔ ایسے ہی بڑی راتوں میں نوافل کی جگہ قضا نمازیں ہی ادا کریں۔ اور اللہ تعالیٰ سے یہ امید رکھیں کہ وہ قضا نمازوں کو قبول فرما کر نوافل کے ثواب کو بھی عطا فرمادے گا۔

ایک دن کی بیس رکعتیں نماز ہوتی ہے قضا نماز۔یعنی فجر کے فرض کی دو رکعت،ظہر کے فرض کی چار رکعت،عصر کے فرض کی چار رکعت،مغرب کے فرض کی تین رکعت،عشاء کے فرض کی چار رکعت اور وتر کی تین رکعت واجب ۔ اِن نمازوں کو سوائے طلوع و غروب اور زوال کہ اِن وقتوں میں سجدہ حرام، ہر وقت ادا کرسکتا ہے۔اور یہ اختیار ہے کہ پہلے فجر کی سب نمازیں ادا کر لے، پھر ظہر، پھر عصر، پھر مغرب اور پھر عشاء یا سب نمازیں ساتھ ساتھ ادا کرتا چلا جائے اور اُن کا ایسا حساب لگائے کہ اندازے میں باقی نہ رہ جائیں زیادہ ہو جائیں تو کوئی حرج نہیں۔ساری نمازیں قضا طاقت کے مطابق رفتہ رفتہ جلد ادا کر لے سستی نہ کرے، کیونکہ جب تک فرض ذمہ باقی رہتا ہے کوئی نفل قبول نہیں ہوتا۔ جب قضا نماز کی ادائیگی کیلئے کھڑا ہو تو اُس وقت اُس کی نیت کرنی ضروری ہے مثلاً فجر کی نیت یوں کرے کہ میں نے سب سے پہلی فجر پڑھنے کی نیت کی جو مجھ سے قضا ہوئی اللہ تعالیٰ کے لئے کعبۃ اللہ شریف کی طرف متوجہ ہو کر، اللہ اکبر۔ اسی طرح ظہر،عصر، مغرب،عشاء اور وتر کی نیت کرے۔

رب کریم جلد از جلد قضا نمازوں کو ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

وما علینا الا البلغ المبین

فرمان خلیفۂ اوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرتِ مجاہد رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب خلیفہ اوّل حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نزع کا وقت آیا تو امیر المومنین حضرتِ عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلا کر فرمایا کہ ''اللہ سے ڈرنا، اور جان لو کہ اللہ کے کچھ کام دن میں ہیں کہ رات میں اگر انہیں کرو تو وہ قبول نہ فرمائے گا، اور کچھ کام رات میں ہیں کہ اگر انہیں دن میں کرو تو مقبول نہیں ہوں گے، کوئی نفل قبول نہیں ہوتا کہ جب تک فرض ادا نہ کر دیا جائے''

بیاناتِ خوشتر، قسط ۵۹، ص ٤، مطبوعہ مکتبہ دارالرضا جھنگ

مکتبہ دارالرضا
عالمی روحانی مرکز دارالرضا انٹرنیشنل جھنگ سٹی
TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501
www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com